

Stubborn Boy

ضد لڑکا

Islamic
Literature
Series
for Kids

تصنیف: عبدالستار منہا جین



www.KamyabZindagi.com



When Faizan-e-Mustafa returned home after playing in the field, he couldn't resist the aroma of the stew simmering on the stove. He hurried to his mother. "Mom, I'm so tired after playing today. I'm really hungry. Please give me something to eat quickly." As soon as his mother took out vegetables for him, he protested, "Mom, what's this! You know I don't like vegetables." He said with a frown.

"Faizan! Vegetables are also a blessing from Allah. We shouldn't refuse to eat something permissible without reason. Let's start eating quickly," his mother explained.

فیضانِ مصطفیٰ میدان سے کھیل کر واپس گھر آیا تو چولہے پر پکنے والی ہنڈیا کی خوشبو سے رہانہ گیا۔ فوراً امی کے پاس جا پہنچا۔

”امی امی... آج میں کھیل کر بہت تھک گیا ہوں۔ مجھے سخت بھوک لگی ہے۔ جلدی سے مجھے کھانا دے دیں۔“

جو نہی امی نے اس کے لئے سبزی نکالی تو وہ بول اٹھا: ”امی یہ کیا ہے!۔۔۔ آپ کو پتہ ہے نا مجھے سبزی اچھی نہیں لگتی۔“ اُس نے منہ بسورتے ہوئے کہا۔ ”فیضان! سبزیاں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمت ہوتی ہیں۔ ہمیں بلاوجہ کوئی حلال چیز کھانے سے انکار نہیں کرنا

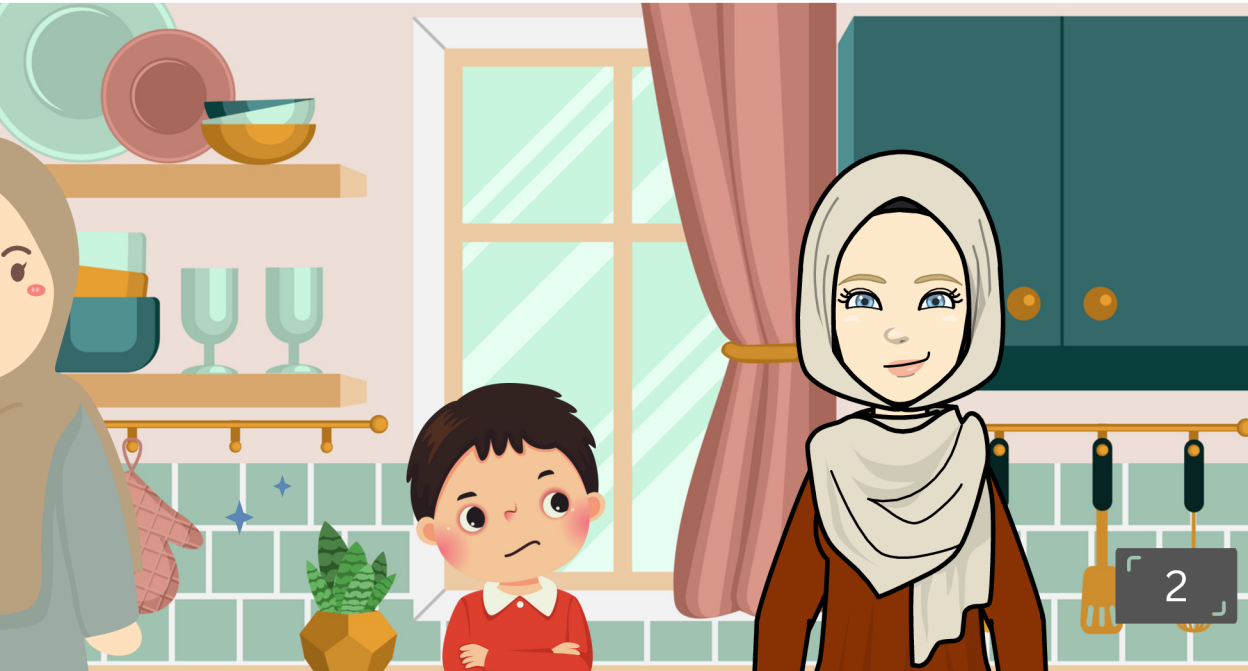
چاہئے۔ چلو جلدی سے کھانا شروع کرو۔“ امی نے فیضانِ مصطفیٰ کو سمجھایا۔

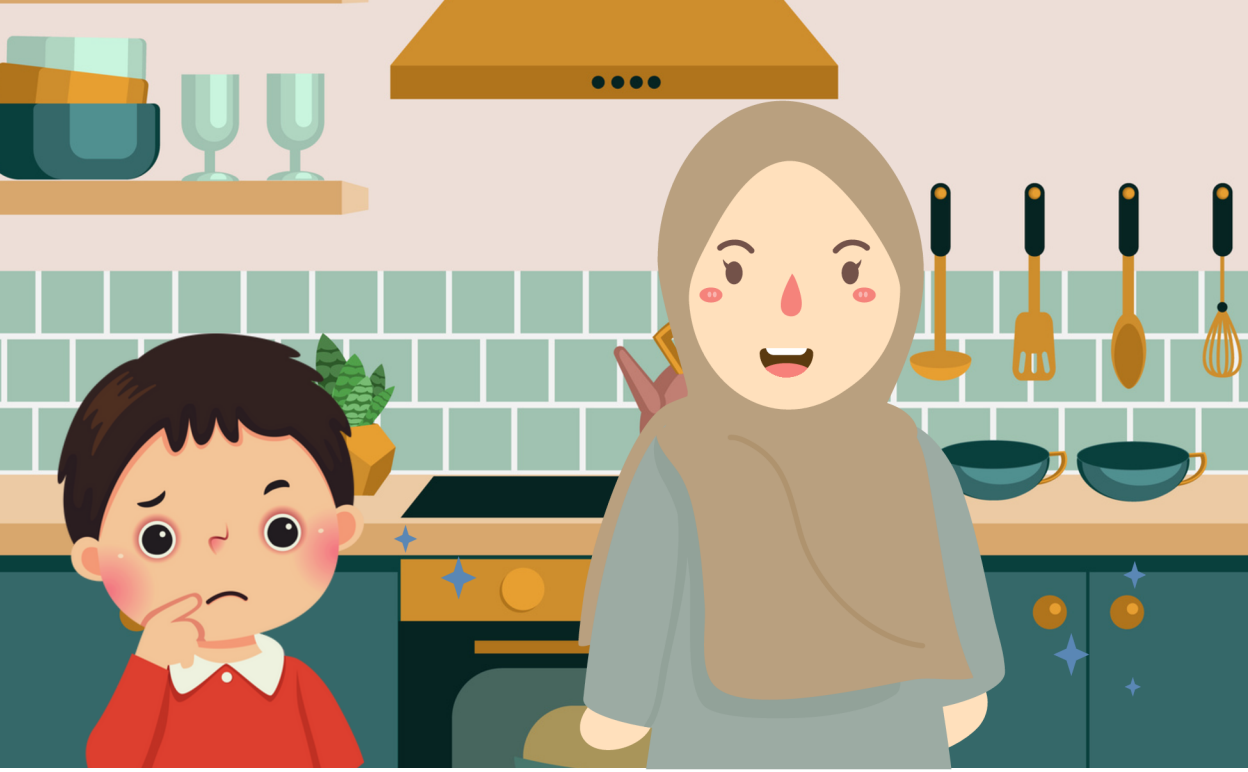
”نہیں امی میں تو سبزی کے ساتھ روٹی نہیں کھاؤں گا۔ جب آپ مجھے میری پسند کا چکن پکا کر دیں گی تو میں اسی کے ساتھ روٹی کھاؤں گا۔ نہیں تو میں بس بھوکا رہوں گا، یا پھر آپ بھائی جان کو بھیج کر مجھے برگر منگوادیں۔“

زینب نے فیضانِ مصطفیٰ کو ضد کرتے ہوئے دیکھا تو بولی..... ”فیضان بھائی! آپ امی کے ساتھ ضد کیوں کر رہے ہیں؟ دیکھیں امی جو بھی پکاتی ہیں میں تو اسے خوشی کے ساتھ کھا لیتی ہوں اور میں کبھی امی کے ساتھ کھانے کے معاملے میں ضد بھی نہیں کرتی۔ آپ کو بھی چاہئے کہ جو مل جائے اسے کھا کر اللہ کا شکر ادا کیا کریں۔ سبزیوں میں ایسے وٹامن اور کیلشیم ہوتے ہیں، جو ہمارے جسم کو طاقت دیتے ہیں۔“

“No, Mom, I won't eat bread with vegetables. When you make my favorite chicken, I'll eat bread with that. Otherwise, I'll stay hungry, or you can ask brother to get me a burger,” Faizan-e-Mustafa insisted.

Seeing his stubbornness, Zainab interjected, “Faizan! Why are you arguing with mom? Look, I eat it happily whatever she cooks, and I never resist eating with Mom. You should also eat whatever is served and thank Allah. Vegetables contain vitamins and calcium that give strength to our bodies.”





"I have already a lot of strength, Sister. Just let me be," he disregarded Zainab's explanation. "Son, you should also eat vegetables. If you keep eating only meat and spicy things, how will your diet be balanced? If we keep eating spicy food all the time, our digestion will suffer. Uncle Doctor explained that when our digestion gets disturbed and the stomach stops working properly, the body becomes weak, and we get various illnesses. Don't you want to grow up to be a strong athlete? Let's start eating quickly if you want to become strong," his mother explained patiently.

”مجھ میں بہت طاقت ہے آپ۔ آپ تو بس رہنے ہی دیں،“ اس نے زینب کے سمجھانے کی ذرہ برابر بھی پرواہ نہیں کی۔
 ”پینا آپ کو سبزی بھی تو کھانی چاہئے۔ اگر آپ صرف گوشت اور چٹ پٹی چیزیں ہی کھاتے رہے تو آپ کی غذا متوازن کیسے رہے گی! ہمیشہ مصالحہ دار کھانا کھاتے رہیں گے تو آپ کا ہاضمہ خراب ہو جائے گا۔ ڈاکٹر انکل نے بتایا تھا کہ جب ہمارا ہاضمہ خراب رہنے لگ جائے اور معدہ ٹھیک سے کام کرنا چھوڑ دے تو جسم کمزور ہو جاتا ہے اور ہمیں کئی طرح کی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ کیا تم نہیں چاہتے کہ بڑے ہو کر ایک طاقت ور کھلاڑی بنو! اگر طاقت ور بننا ہے تو چلو جلدی سے کھانا شروع کرو۔“

امی نے پیار سے فیضانِ مصطفیٰ کو سمجھایا تو وہ کھانا کھانے کے لئے مان گیا، لیکن پہلا لقمہ لیتے ہی اس نے کہا:..... ”کتنا برا لگ رہا ہے یہ کھانا، بالکل بھی مزے کا نہیں ہے۔“ فیضانِ مصطفیٰ کے اس تبصرے پر زینب نے اُسے ٹوکتے ہوئے کہا ”فیضان بھائی! کھانے کو کبھی اس طرح برا بھلا نہیں کہتے۔ اگر آپ کو سبزی اچھی نہیں لگتی تو مت کھائیں، مگر اسے برا تو نہ کہیں۔ کم از کم دوسرے کھانے والوں کا تو لحاظ کریں۔ اب اگر آپ کو یہ سبزی نہیں کھانی تو خاموش رہیں اور کھانے کو برا مت کہیں، بس!“

”اور ہاں فیضان..... ہمارے پیارے نبی ﷺ کو جو کھانا اچھا لگتا اس کی تعریف کرتے اور جو اچھا نہ لگتا اس پر خاموش رہتے لیکن کبھی کھانے کو برا بھلا نہیں کہتے تھے۔“

After some convincing from his mother, Faizan-e-Mustafa agreed to eat, but as soon as he took the first bite, he commented, “This food tastes really bad, it's not enjoyable at all.”

Zainab, responding to Mustafa's comment, advised him, “Faizan, you should never speak ill of food. If you don't like vegetables, don't eat them, but don't call them bad. At least consider other people who made it. Now if you don't want to eat these vegetables, stay silent and don't speak ill of the food, that's it! Our beloved Prophet Muhammad (PBUH) used to praise the food he liked and remain silent about what he didn't like,” she added.





“I recently saw in the news how difficult it is for many people in the world to even get simple food. In some places, poor people suffer from hunger, and some even eat discarded food from others,”

“How do they eat discarded food? People usually throw their leftovers in the trash,” Faizan-e-Mustafa asked in surprise.

“Some people pick up leftover food from hotels, and some even pick food from the trash. That's why we should always be grateful to Allah for the blessings He has bestowed upon us. Just imagine if Allah didn't give us the blessing of vegetables, where would we get food from?” His Aapi explained the importance of food.

”اور میں نے کل ہی خبروں میں دیکھا تھا کہ دنیا میں کتنے ہی لوگوں کو سادہ کھانا بھی بڑی مشکل سے نصیب ہوتا ہے۔ کئی جگہ پر تو غریب لوگ بھوک سے بہلاتے ہیں اور کئی لوگ تو دوسروں کا پھینکا ہوا جھوٹا کھانا بھی کھا لیتے ہیں۔“

”جھوٹا کھانا وہ کیسے کھا لیتے ہیں؟..... لوگ تو اپنا جھوٹا کھانا کچرے کے ڈبے میں پھینک دیتے ہیں۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے حیرت سے پوچھا۔ ”کچھ لوگ ہوٹلوں میں لوگوں کا بچا ہوا کھانا لے کر کھا لیتے ہیں اور کئی لوگ تو کھانا کچرے میں سے چن کر بھی لے جاتے ہیں۔ اسی لیے ہمیں ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں اتنی نعمتوں سے نوازا ہے۔ اب ذرا سوچیں کہ اگر اللہ ہمیں سبزی کی نعمت بھی نہ دیتا تو ہم کھانا کہاں سے کھاتے!“ آپ نے کھانے کی اہمیت بتائی۔

”لیکن آپ جی میں تو ہر کھانے کے بعد اللہ کی تعریف اور اس کا شکر ادا کرتا ہوں۔“ اُس نے جواب دیا۔ ”اللہ کا شکر تو ہر حال میں ادا کرنا چاہئے، لیکن صرف زبانی کہنے سے کچھ نہیں ہوتا بلکہ اپنے عمل سے بھی اس بات کی گواہی دینے چاہئے کہ ہم واقعی اللہ کے شکر گزار بندے ہیں۔“

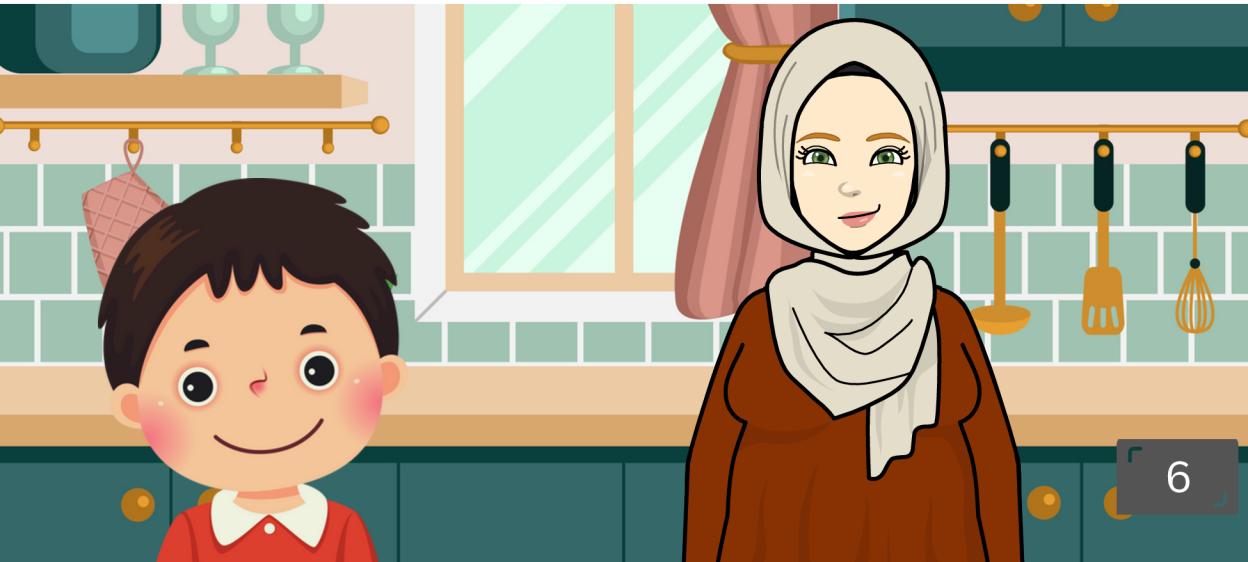
”اپنے عمل سے۔۔۔ وہ کیسے؟“ فیضانِ مصطفیٰ کے پوچھنے پر زینب نے جواب دیا: ”وہ ایسے کہ جب ہمارے سامنے کوئی بھی کھانا آئے تو ہم اس کھانے کی برائی نہ کریں اور نہ ہی اسے دیکھ کر اپنا برا سامنہ بنائیں اور جو کھانا سامنے آئے اسے اللہ کی نعمت سمجھ کر خوشی سے کھالیں کیوں کہ اللہ نے ہی ہمیں ہر طرح کی کھانے کی چیز عطا کی ہے اور ہمیں اللہ نے جو چیزیں عطا کی ہے ان کی برائی نہیں کرنی چاہیے بلکہ ان پر اللہ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔“

“But Aapi Ji, after every meal, I thank and praise Allah,” he replied.

“We should thank Allah in every situation, but it's not just about saying it; we should prove it through our actions that we are truly thankful to Allah,” his aapi emphasized.

“How through our actions?” Faizan-e-Mustafa asked.

“Like when any food is presented to us, we shouldn't criticize it, or make faces, or turn away. Whatever food is presented to us, we should eat it happily as a blessing from Allah because Allah has provided us with all kinds of food, and we shouldn't criticize what Allah has given us but be thankful for it,” Zainab explained.





“Yes, indeed, this is a great blessing. Thanks to Allah for providing us with food. How terrible it would be if we had to stay hungry and eat others' leftover food from hotels just to satisfy our hunger!” Faizan-e-Mustafa contemplated.

“The most important thing is that we shouldn't waste food. Being ungrateful for the food leads to ingratitude towards Allah. It means that we don't value the food given by Allah,” Zainab further explained.

”ہاں آپنی واقعی یہ تو بہت بڑی نعمت ہے۔ اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ وہ ہمیں کھانا دیتا ہے۔ اگر ہمیں بھوکا رہنا پڑتا اور اپنی

بھوک مٹانے کیلئے ہوٹلوں سے دوسروں کا جھوٹا کھانا لے کر کھانا پڑتا تو ہمیں کتنا برا لگتا!“ اس نے سوچتے ہوئے کہا۔

”سب سے اہم بات یہ ہے کہ ہمیں کھانے کی چیز ضائع نہیں کرنی چاہیے۔ کھانا ضائع کرنے سے اللہ تعالیٰ کی ناشکری ہوتی

ہے۔ اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم نے اللہ کے دیئے ہوئے کھانے کی قدر نہیں کی۔“ زینب نے مزید سمجھایا۔

”ٹھیک ہے آپ جی، اب امی مجھے جو بھی کھانے کے لئے دیں گی وہ میں خوشی خوشی کھاؤں گا اور اپنی پلیٹ کو پوری طرح صاف کروں گا، ذرا سا بھی نہیں چھوڑوں گا۔ اور میں ان باتوں کو اپنے دوستوں کو بھی بتاؤں گا تاکہ کھانا ضائع نہ ہو۔“ فیضانِ مصطفیٰ نے آپ جی کی بات مانتے ہوئے کہا۔

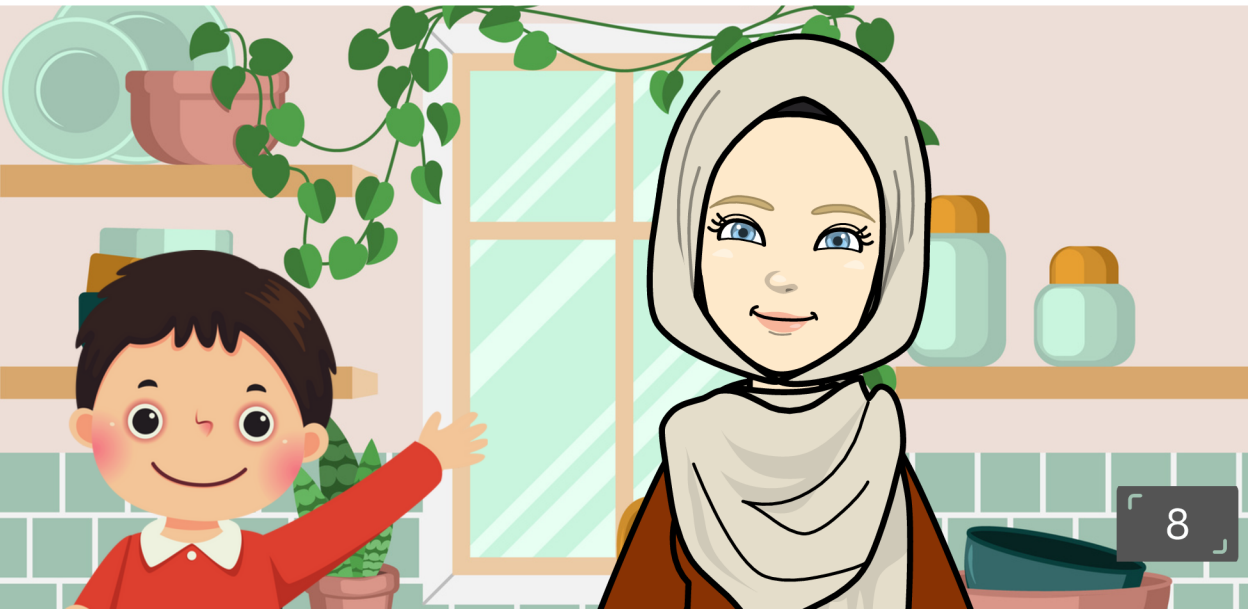
سبق

1. کھانا ضائع نہیں کرنا چاہئے اور گھر میں جو بھی پکا ہوا ہو وہ کھالینا چاہئے۔
2. ہمیں ضد نہیں کرنی چاہئے، کیونکہ ضد بہت بری عادت ہے۔
3. اللہ تعالیٰ کو وہ لوگ پسند ہیں جو اس کا شکر ادا کرتے ہیں۔

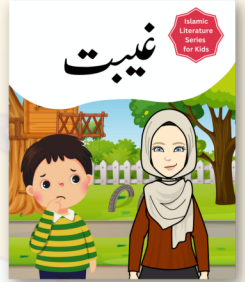
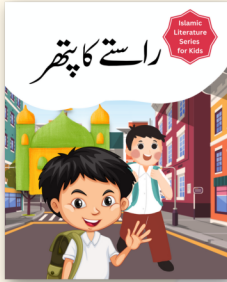
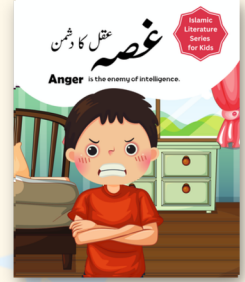
“Okay Aapi Ji, from now on, whatever Mom gives me to eat, I'll happily eat it and clean my plate completely. I'll also tell my friends about these things so that food doesn't go to waste,” Faizan-e-Mustafa agreed, accepting his aapi's advice.

Lesson:

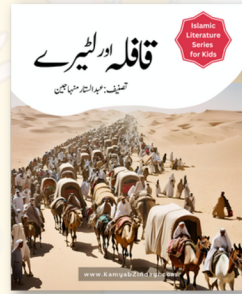
1. We shouldn't waste food and should eat whatever is cooked at home.
2. We shouldn't be stubborn because stubbornness is a bad habit.
3. Allah likes those who express gratitude to Him.



بچوں کی بہترین تربیت کیلئے اس سلسلے کی مزید کہانیاں



SPECIAL OFFER



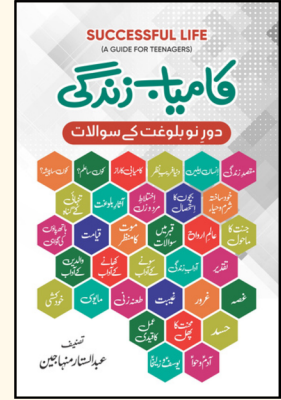
عبدالستار منہاجین کے قلم سے لکھی ہوئی کہانیاں
حاصل کرنے کیلئے وٹس ایپ پر رابطہ کریں۔



بچوں کی بہترین تربیت کیلئے عبدالستار منہاجین کی کتابوں کا پیکیج

کامیاب زندگی دورِ نوبلوغت کے سوالات

اگر آپ کا بچہ ہر معاملے میں بحث و تکرار کرتا ہے اور کسی کی نہیں مانتا... اگر وہ اپنے اساتذہ کو بھی لا جواب کر دیتا ہے... اگر وہ تجسس پسند ہے اور بری صحبت میں بگڑ جانے کا خدشہ ہے تو یہ کتاب اُسی کیلئے ہے۔



63 آدابِ زندگی کامیاب زندگی کیلئے بہترین لائحہ عمل

بچوں کی تعلیم پر لاکھوں روپے خرچ کرنے والے والدین اکثر یہ شکوہ کرتے ہیں کہ بچے اُن کا ادب نہیں کرتے۔ بچوں کی تربیت کیلئے اس کتاب کو نصاب میں شامل کیا جائے تو یہ شکوہ ختم ہو سکتا ہے۔



اسلام کے 5 ستون 5 سے 12 سال کے بچوں کیلئے

رنگ بھرنے، نقطے ملانے اور راستہ تلاش کرنے کے ساتھ ساتھ بچے کھیل ہی کھیل میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کر لیں گے۔ پڑھنے کا شوق نہ رکھنے والے بچے بھی کھیلتے کھیلتے سوالوں کے جواب تلاش کرنے کیلئے پڑھنے لگیں گے۔

